وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے ، اُنہوں نے اپنے جی میں اپنے کو بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
اور وہ سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں ﴿٢١﴾ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾
مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے کہ پناہ پناہ ﴿٢٢﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً
اور ہم اُن کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو انہوں نے کیا تھا اور پھر اُس کو اُڑتی ہوئی

مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
خاک بنا دیں گے ﴿٢٣﴾ جنّت والے اُس دن بہترین ٹھکانے میں ہوں گے اور نہایت

وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ
اچھی آرام گاہ میں ﴿٢٤﴾ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار

الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ٰالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ
اُتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾ اُس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہوگی ، اور وہ

يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى
دن منکروں پر بڑا سخت ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو

يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾
کاٹے گا ، وہ کہے گا کہ کاش ! میں نے رسول کے ساتھ رہ کر راہ اختیار کی ہوتی ﴿٢٧﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ
ہائے افسوس ! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا ﴿٢٨﴾ اُس نے مجھ کو نصیحت سے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
بہکا دیا بعد اِس کے کہ وہ میرے پاس آچکی تھی ، اور شیطان ہے ہی انسان کو

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا
رُسوا کرنے والا ﴿٢٩﴾ اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! میری قوم نے اِس قرآن کو

هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ
بالکل نظر انداز کر دیا ﴿۳۰﴾ اور اِسی طرح ہم نے مجرموں میں سے

عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیۡرًا ﴿۳۱﴾
ہر نبی کے دشمن بنائے اور آپ کا رب کافی ہے رہنمائی کے لیے اور مدد کرنے کے لیے ﴿۳۱﴾

وَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً
اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اِس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلۡنٰهُ
اُتارا گیا، ایسا اِس لیے ہے تاکہ اِس کے ذریعے سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اِس کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرۡتِیۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا یَاۡتُوۡنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَاَحۡسَنَ
اُتارا ہے ﴿۳۲﴾ اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپ کے سامنے لائیں مگر ہم اُس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت

تَفۡسِیۡرًا ﴿ؕ۳۳﴾ اَلَّذِیۡنَ یُحۡشَرُوۡنَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ اِلٰى
آپ کو بتادیں گے ﴿۳۳﴾ جو لوگ اپنے منھ کے بل جہنم کی طرف لے جائے

جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۳۴﴾ؑ وَلَقَدۡ
جائیں گے ، اُنہیں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہی ہیں راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ﴿۳۴﴾ اور ہم نے

اٰتَیۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اُس کے ساتھ اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو

وَزِیۡرًا ﴿ۚۖ۳۵﴾ فَقُلۡنَا اذۡهَبَاۤ اِلَى الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ كَذَّبُوۡا
مددگار بنایا ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے اُن سے کہا کہ تم دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرۡنٰهُمۡ تَدۡمِیۡرًا ﴿ؕ۳۶﴾ وَقَوۡمَ نُوۡحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
جھٹلادیا ہے ، پھر ہم نے اُن کو بالکل تباہ کر دیا ﴿۳۶﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی ہم نے ڈبو دیا

الرُّسُلَ اَغۡرَقۡنٰهُمۡ وَجَعَلۡنٰهُمۡ لِلنَّاسِ اٰیَةً ؕ وَاَعۡتَدۡنَا
جب کہ اُنھوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے اُن کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ، اور ہم نے

لِلظّٰلِمِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿ۚۖ۳۷﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوۡدَا۠ وَاَصۡحٰبَ
ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود کو اور اصحاب الرّس (کنویں والوں) کو

الرَّسِّ وَقُرُوۡنًاۢ بَیۡنَ ذٰلِكَ كَثِیۡرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبۡنَا لَهُ
اور اُن کے درمیان بہت سی قوموں کو ﴿۳۸﴾ اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو

الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

مثالیں سنائیں اور ہم نے ہر ایک کو بالکل برباد کردیا ﴿٣٩﴾ اور یہ لوگ اُس بستی پر سے گذرے ہیں

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ

جس پر بُری طرح پتھر برسائے گئے ، کیا وہ اُس کو دیکھتے نہیں رہے ہیں ، بلکہ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

وہ لوگ دوبارہ اُٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے ﴿٤٠﴾ اور وہ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کا

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ

مذاق بنا لیتے ہیں ، کیا یہی ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿٤١﴾ اِس نے تو

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ

ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن پر جمے نہ رہتے ، اور جلد ہی

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

اُن کو معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے ﴿٤٢﴾

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

کیا آپ نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پس کیا آپ اُس کا

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

ذِمّہ لے سکتے ہو ﴿٤٣﴾ یا آپ خیال کرتے ہو کہ اُن میں سے اکثر سُنتے اور سمجھتے ہیں،

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ؑ اَلَمْ تَرَ

وہ تو محض جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ہیں ﴿٤٤﴾ کیا آپ نے اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

(قدرت کی) طرف نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو وہ اُس کو ٹھہرا دیتا،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا

پھر ہم نے سورج کو اُس پر دلیل بنایا ﴿٤٥﴾ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اُس کو

قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿٤٦﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

اور نیند کو راحت اور دن کو جی اُٹھنے کا وقت بنایا ﴿٤٧﴾ اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے

منزل ٤

ع ٤

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ
پہلے ہواؤں کو خوش خبری لانے والیاں بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
پاک پانی اُتارتے ہیں ﴿۴۸﴾ تاکہ اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین میں جان ڈال دیں، اور اُس کو پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اِس کو اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ
طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سوچیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿۵۰﴾ اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ پس آپ مُنکروں کی بات نہ مانیے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
اور اِس کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کیجیے ﴿۵۲﴾ اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو مِلایا،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
یہ میٹھا ہے پیاس بُجھانے والا اور یہ کھارا ہے کڑوا، اور اُس نے اُن کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
ایک پردہ رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ ﴿۵۳﴾ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾
پیدا کیا پھر اُس کو خاندان اور سُسرال والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ
اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہونچا سکتی ہیں اور نہ نقصان،

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور کافر تو اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
بنا کر بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اِس پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
وہ اپنے رب کا راستہ پکڑ لے ﴿۵۷﴾ اور اُس اللہ پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے کبھی مرنے والا نہیں

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚۛ ﴿٥٨﴾
اور اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکیزگی بیان کیجیے، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے ﴿٥٨﴾

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ
وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
چھ دن میں پھر وہ تخت پر مُتمکّن ہوا ، وہ رحمان ہے پس اُس کو کسی جاننے والے سے

خَبِیْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا
پوچھیے ﴿٥٩﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان

الرَّحْمٰنُ ۚ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة ۩ تَبٰرَكَ
کیا ہے ، کیا ہم اُس کو سجدہ کریں جس کو تم ہم سے کہو ؟ اور اُن کا بِدکنا اور بڑھ جاتا ہے ﴿٦٠﴾ بڑی بابرکت ہے

الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا
وہ ذات جس نے آسمان میں بُرج بنائے اور اُس میں ایک چراغ (سورج)

وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور ایک چمکتا چاند رکھا ﴿٦١﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد ایک آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
اُس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے اور شکر گزار بننا چاہے ﴿٦٢﴾ اور رحمان کے بندے وہ ہیں

الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں ، اور جب جاہل لوگ اُن سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام ﴿٦٣﴾ اور جو اپنے رب کے آگے سجدے

سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں ﴿٦٤﴾ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب ! جہنم کے عذاب کو

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ قٓ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ قٓ اِنَّهَا سَآءَتْ
ہم سے دور رکھیے ، بے شک اُس کا عذاب پوری تباہی ہے ﴿٦٥﴾ بے شک وہ بُرا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا
ٹھکانہ ہے اور بُری جگہ ہے ﴿٦٦﴾ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ
اور نہ تنگی کرتے ہیں، اور اُن کا خرچ اُس کے درمیانی طریقے پر ہوتا ہے ﴿٦٧﴾ اور جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ
اللہ کے سِوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پُکارتے ، اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو قتل نہیں کرتے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
مگر حق پر ، اور وہ بدکاری نہیں کرتے ، اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو وہ سزا سے

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ
دوچار ہوگا ﴿٦٨﴾ قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر

مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
رہے گا ﴿٦٩﴾ مگر جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
تو اللہ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ درحقیقت

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
اللہ کی طرف رجوع کر رہا ہے ﴿٧١﴾ اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے ، اور جب کسی بے ہودہ چیز سے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اُن کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور وہ ایسے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے رب کی آیتوں کے ذریعے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اُن پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾ اور جو کہتے ہیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
کہ اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنائیے ﴿٧٤﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو بالاخانے مِلیں گے

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ
اِس لیے کہ اُنہوں نے صبر کیا، اور اُن میں اُن کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا ﴿٧٥﴾ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

وہ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی ﴿٧٦﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب تمہاری

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

پروا نہیں رکھتا اگر تم اُس کو نہ پُکارو ، پس تم جھٹلا چکے تو وہ چیز جلد ہی ہو کر رہے گی ﴿٧٧﴾

(سورۂ شعراء مکّہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (١٩٧) اور (٢٢٤) سے آخر سورت تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (٢٢٧) آیتیں اور (١١) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے اور سورۂ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٧٩) کلمات ہیں

اس میں (٥٥٤٠) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾ شاید آپ اپنے آپ کو

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ہلاک کر ڈالو گے اِس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣﴾ اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے نشانی

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

اُتار دیں ، پھر اُن کی گردنیں اُن کے آگے جُھک جائیں ﴿٤﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

اُن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی بھی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے وہ

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا

بے رُخی نہ کرتے ہوں ﴿٥﴾ پس اُنہوں نے جُھٹلا دیا تو اب جلد ہی اُن کو اُس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿٦﴾ کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اُس میں کس قدر طرح طرح کی عُمدہ چیزیں اُگائی ہیں ﴿٧﴾ بے شک اِس میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿٨﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

غالب ہے ، رحم کرنے والا ہے ﴿٩﴾ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ تم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾ قَالَ

ظالم قوم کے پاس جاؤ ﴿١٠﴾ فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ نہیں ڈرتے ﴿١١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

کہا : اے میرے رب ! مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے ﴿١٢﴾ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ

اور میری زبان نہیں چلتی ، پس آپ ہارون کے پاس پیغام بھیج دیجیے ﴿١٣﴾ اور میرے اوپر اُن کا

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ایک جُرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ قتل کردیں ﴿١٤﴾ فرمایا : کبھی نہیں ، پس تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ ، ہم تمہارے ساتھ سُننے والے ہیں ﴿١٥﴾ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں ﴿١٦﴾ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

جانے دو ﴿١٧﴾ فرعون نے کہا : کیا ہم نے تم کو بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تم نے اپنی عمر کے

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

کئی سال ہمارے یہاں گزارے ﴿١٨﴾ اور تم نے وہ کام کیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

جو تم نے ہی کیا، اور تم ناشکروں میں سے ہو ﴿١٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ غلطی میں نے اُس وقت کی تھی جب میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ناواقف تھا ﴿٢٠﴾ پھر جب مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تمہارے درمیان سے نکل گیا ، پھر مجھ کو

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ

میرے رب نے سمجھ داری عطا فرمائی اور مجھ کو رسولوں میں سے بنادیا ﴿٢١﴾ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ﴿٢٢﴾ فرعون نے

فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کہا کہ یہ ربّ العالمین کیا ہے ؟ ﴿٢٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ
اور زمین کا رب اور اُن سب کا جو اُن کے درمیان ہیں ، اگر تم یقین لانے والے ہو ﴿۲۴﴾ فرعون نے

لِمَنۡ حَوۡلَہٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ
اپنے اِرد گرد والوں سے کہا: کیا تم سُنتے نہیں ہو؟ ﴿۲۵﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے

الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوۡلَکُمُ الَّذِیۡۤ اُرۡسِلَ اِلَیۡکُمۡ
بزرگوں کا بھی ﴿۲۶﴾ فرعون نے کہا : تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَیۡنَہُمَا ؕ
مجنون ہے ﴿۲۷﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـہًا غَیۡرِیۡ
اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۲۸﴾ فرعون نے کہا : اگر تم نے میرے سِوا کسی کو معبود بنایا

لَاَجۡعَلَنَّکَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُکَ بِشَیۡءٍ
تو میں تم کو قید کر دوں گا ﴿۲۹﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : کیا اگر میں کوئی واضح دلیل

مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ۚ قَالَ فَاۡتِ بِہٖۤ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾
پیش کروں تب بھی ؟ ﴿۳۰﴾ فرعون نے کہا : پھر اُس کو پیش کرو اگر تم سچّے ہو ﴿۳۱﴾

فَاَلۡقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ ثُعۡبَانٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۳۲﴾ۚۖ وَّنَزَعَ یَدَہٗ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک واضح اژدہا تھا ﴿۳۲﴾ اور اُس نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا ہِیَ بَیۡضَآءُ لِلنّٰظِرِیۡنَ ﴿۳۳﴾ۙ قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَہٗۤ اِنَّ
تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لیے چمک رہا تھا ﴿۳۳﴾ فرعون نے اپنے اِرد گرد کے سرداروں سے کہا: یقیناً یہ شخص

ہٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۳۴﴾ۙ یُّرِیۡدُ اَنۡ یُّخۡرِجَکُمۡ مِّنۡ اَرۡضِکُمۡ
ایک ماہر جادوگر ہے ﴿۳۴﴾ وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے

بِسِحۡرِہٖ ٭ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوۡۤا اَرۡجِہۡ وَاَخَاہُ وَابۡعَثۡ
نکال دے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو ﴿۳۵﴾ درباریوں نے کہا کہ اِس کو اور اِس کے بھائی کو مہلت دیجیے اور شہروں میں

فِی الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِیۡنَ ﴿۳۶﴾ۙ یَاۡتُوۡکَ بِکُلِّ سَحَّارٍ عَلِیۡمٍ ﴿۳۷﴾
جمع کرنے والے بھیجیے ﴿۳۶﴾ کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لائیں ﴿۳۷﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَۃُ لِمِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۳۸﴾ۙ وَّقِیۡلَ
پس جادوگر ایک دن مقررہ وقت پر اکٹھا کیے گئے ﴿۳۸﴾ اور لوگوں سے

منزل ۵

ع ۲

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
کہا گیا کہ کیا تم لوگ جمع ہوگے ؟ ﴿۳۹﴾ تاکہ ہم جادوگروں کا ساتھ دیں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
اگر وہ غالب رہنے والے ہوں ﴿۴۰﴾ پھر جب جادوگر آئے تو اُنہوں نے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾
فرعون سے کہا : کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب رہیں ﴿۴۱﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى
اُس نے کہا: ہاں ، اور تم اِس صورت میں قریبی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے ﴿۴۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا

اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو ﴿۴۳﴾ پس اُنہوں نے اپنی رسّیاں اور لاٹھیاں ڈالیں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى
اور کہا کہ فرعون کی عظمت کی قسم! ہم ہی غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِىَ
اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اُس جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنے لگا جو اُنہوں نے بنایا تھا ﴿۴۵﴾ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾
سجدے میں گر پڑے ﴿۴۶﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے ربُّ العالمین پر ﴿۴۷﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے ﴿۴۸﴾ فرعون نے کہا : تم نے اُس کو مان لیا اِس سے پہلے کہ میں

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
تم کو اجازت دوں ، بے شک وہی تمہارا استاد ہے جس نے تم کو جادو سِکھایا ہے،

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا ، میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ز
کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا ﴿۴۹﴾ اُنہوں نے کہا کہ کچھ حرج نہیں،

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
ہم اپنے مالک کے پاس پہونچ جائیں گے ﴿۵۰﴾ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو

ع ٣ / ١٨

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ

معاف کر دے گا ، اِس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے بنے ﴿٥١﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ ، بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿٥٢﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

پس فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ﴿٥٣﴾ کہ یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾

تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿٥٤﴾ اور اُنہوں نے ہم کو غُصّہ دلایا ہے ﴿٥٥﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

اور ہم ایک تیّار جماعت ہیں ﴿٥٦﴾ پس ہم نے اُن کو باغوں اور چشموں سے

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ

نکالا ﴿٥٧﴾ اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے ﴿٥٨﴾ یہ ہوا،

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اُن چیزوں کا وارث بنا دیا ﴿٥٩﴾ پس اُنہوں نے سورج نکلنے کے وقت اُن کا پیچھا کیا ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾

پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: ہرگز نہیں، بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھ کو راستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾ پھر ہم نے

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر ماریں ، پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصّہ

فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾

ایسا ہوگیا جیسے بڑا پہاڑ ﴿٦٣﴾ اور ہم نے پیچھے آنے والوں کو بھی اُن کے قریب پہونچا دیا ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور اُن سب کو جو اُس کے ساتھ تھے بچا لیا ﴿٦٥﴾ پھر دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ڈبو دیا ﴿٦٦﴾ بے شک اِس کے اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے

منزل ٥

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ
نہیں ہیں ﴿٦٧﴾ اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿٦٨﴾ اور اُن کو

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
ابراہیم (علیہ السلام) کا قصّہ سُنائیے ﴿٦٩﴾ جب کہ اُس نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ
اُنہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور برابر اُس پر جمے رہیں گے ﴿٧١﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : کیا یہ

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
تمہاری سُنتے ہیں جب تم اُن کو پُکارتے ہو ﴿٧٢﴾ یا وہ تم کو نفع یا نقصان پہونچاتے ہیں ؟ ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ
اُنہوں نے کہا : بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٧٤﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
کیا تم نے اُن چیزوں کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٧٥﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾
بڑے بھی ﴿٧٦﴾ یہ سب میرے دشمن ہیں سوائے ایک ربُّ العالمین کے ﴿٧٧﴾

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ
جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾ اور جو مجھ کو کھلاتا ہے

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ
اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ اور جو

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا ﴿٨١﴾ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
وہ میری خطا معاف کرے گا ﴿٨٢﴾ اے میرے رب ! مجھ کو حکمت عطا فرمائیے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
نیک لوگوں میں شامل فرمائیے ﴿٨٣﴾ اور میرا بول سچا رکھیے بعد کے آنے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾
والوں میں ﴿٨٤﴾ اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنائیے ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ

اور میرے والد کو معاف فرمائیے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہیں ﴿٨٦﴾ اور مجھ کو اُس دن رُسوا نہ کیجیے جب کہ لوگ

يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ

اُٹھائے جائیں گے ﴿٨٧﴾ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد ﴿٨٨﴾ مگر وہ جو اللہ کے پاس

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

صاف ستھرا دل لے کر آئے ﴿٨٩﴾ اور جنّت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ﴿٩٠﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

اور جہنم گمراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی ﴿٩١﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ

جن کی تم عبادت کرتے تھے ﴿٩٢﴾ اللہ کے سِوا ، کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا کیا وہ

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ

اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں ﴿٩٣﴾ پھر اُس میں اوندھے منھ ڈال دیے جائیں گے وہ اور گمراہ لوگ ﴿٩٤﴾ اور ابلیس کا

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

لشکر سب کے سب ﴿٩٥﴾ وہ اُس میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے ﴿٩٦﴾

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم ! ہم کُھلی ہوئی گمراہی میں تھے ﴿٩٧﴾ جب کہ ہم تم کو ربُّ العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

برابر کرتے تھے ﴿٩٨﴾ اور ہم کو تو بس مجرموں نے راستے سے بھٹکا یا ﴿٩٩﴾ پس اب ہمارا کوئی

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

سفارشی نہیں ﴿١٠٠﴾ اور نہ کوئی مخلص دوست ﴿١٠١﴾ پس کاش ہم کو

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں ﴿١٠٢﴾ بے شک اِس میں نشانی ہے،

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور اُن میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ﴿١٠٣﴾ اور بے شک آپ کا رب زبر دست ہے،

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ

رحمت والا ہے ﴿١٠٤﴾ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٠٥﴾ جب کہ اُن کے بھائی

ع ٥

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
نوح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ہو ؟ ﴿١٠٦﴾ میں تمہارے لیے ایک امانت دار

اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
رسول ہوں ﴿١٠٧﴾ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٠٨﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی اجر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
نہیں مانگتا ، میرا اجر تو صرف اللہ ربّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿١٠٩﴾ پس تم اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
ڈرو اور میری بات مانو ﴿١١٠﴾ اُنہوں نے کہا : کیا ہم تم کو مان لیں ؛ حالانکہ تمہاری پیروی

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
کمتر لوگوں نے کی ہے ﴿١١١﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿١١٢﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا
اُن کا حساب تو میرے رب کے ذِمّے ہے اگر تم سمجھو ﴿١١٣﴾ اور میں مؤمنوں کو

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا
دور کرنے والا نہیں ہوں ﴿١١٤﴾ میں تو بس ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿١١٥﴾ اُنہوں نے کہا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾
کہ اے نوح ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تمہیں پتھر مار کر ختم کردیا جائے گا ﴿١١٦﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ
نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جُھٹلا دیا ہے ﴿١١٧﴾ پس آپ میرے اور اُن کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
واضح فیصلہ فرما دیجیے اور مجھ کو اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں اُن کو نجات دیجیے ﴿١١٨﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ﴿١١٩﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو

الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ﴿١٢٠﴾ یقیناً اِس کے اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ
ماننے والے نہیں ﴿١٢١﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٢٢﴾ عاد نے

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾ جب کہ اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ کیا تم لوگ

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ﴿١٢٤﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٢٥﴾ پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میری بات مانو ﴿١٢٦﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو صرف

اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿١٢٧﴾ کیا تم ہر اونچی زمین پر بغیر فائدے کی ایک عمارت

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

بناتے ہو ﴿١٢٨﴾ اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو ، گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے ﴿١٢٩﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سخت بن کر ہاتھ ڈالتے ہو ﴿١٣٠﴾ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اور میری بات مانو ﴿١٣١﴾ اور اُس اللہ سے ڈرو جس نے اُن چیزوں سے تمہیں مدد پہونچائی جن کو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ

اُس نے تمہاری مدد کی چوپایوں سے اور اولاد سے ﴿١٣٣﴾ اور باغوں سے اور چشموں سے ﴿١٣٤﴾ میں تمہارے اوپر

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿١٣٥﴾ اُنہوں نے کہا : ہمارے لیے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ

برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٣٦﴾ یہ تو بس

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے ﴿١٣٧﴾ اور ہم پر ہرگز عذاب آنے والا نہیں ہے ﴿١٣٨﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلادیا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے اُن کو ہلاک کردیا ، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں ہیں ﴿١٣٩﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٤٠﴾ ثمود نے

منزل ۵

ع ١٨ / ١١

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾ جب اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ﴿١٤٢﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٤٣﴾ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ

اور میری بات مانو ﴿١٤٤﴾ اور میں تم سے اِس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ صرف

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ

ربُّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿١٤٥﴾ کیا تم کو اِن چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا

اٰمِنِیْنَ ﴿١٤٦﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ

جو یہاں ہیں ﴿١٤٦﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ اور کھیتوں اور رس بھرے

طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

خوشوں والے کھجوروں میں ﴿١٤٨﴾ اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے

فٰرِهِیْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ

مکان بناتے ہو ﴿١٤٩﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٥٠﴾ اور حد سے گزرنے والوں کی

الْمُسْرِفِیْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بات نہ مانو ﴿١٥١﴾ جو زمین میں خرابی کرتے ہیں اور اصلاح

یُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَاۤ اَنْتَ

نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾ اُنہوں نے کہا : تم پر تو کسی نے جادو کردیا ہے ﴿١٥٣﴾ تم صرف

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿١٥٤﴾

ہمارے جیسے ایک آدمی ہو ، پس تم کوئی نشانی لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٥٤﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

صالح نے کہا: یہ ایک اونٹنی ہے، اِس کے لیے پانی پینے کی ایک باری ہے اور ایک مقرر دن کی باری تمہارے لیے ہے ﴿١٥٥﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اِس کو بُرائی کے ارادے سے مت چھیڑنا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

پھر اُنہوں نے اُس اونٹنی کو مار ڈالا پھر افسوس کرنے والے بن کر رہ گئے ﴿١٥٧﴾ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

بے شک اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٥٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۣ

اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٥٩﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ۚ ۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ۚ

رسولوں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾ جب اُن کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٦١﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ۚ

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٦٢﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٦٣﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو ربُّ العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ؕ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ ۙ

ذِمّے ہے ﴿١٦٤﴾ کیا تم دنیا والوں میں سے مَردوں کے پاس جاتے ہو ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اور تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑتے ہو ، بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے لوط ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم

الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ؕ رَبِّ

نکال دیے جاؤ گے ﴿١٦٧﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا : میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾ اے میرے رب ! آپ مجھ کو

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ ۙ

اور میرے گھر والوں کو اِن کے عمل سے نجات دے دیجیے ﴿١٦٩﴾ پس ہم نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو بچا لیا ﴿١٧٠﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ۚ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۚ

مگر ایک بُڑھیا کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی ﴿١٧١﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ

اور ہم نے اُن پر ایک بارش برسائی ، پس کیسی بُری بارش تھی جو اُن لوگوں پر برسی جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿١٧٣﴾ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٧٤﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ

آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٧٥﴾ اَیکہ والوں نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

جھٹلایا ﴿١٧٦﴾ جب شعیب (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٧٧﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٧٨﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٧٩﴾

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ ربُّ العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

ذِمّے ہے ﴿١٨٠﴾ تم لوگ پورا پورا ناپو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٨١﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو ﴿١٨٢﴾ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا

گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ ﴿١٨٣﴾ اور اُس ذات سے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی ﴿١٨٤﴾ اُنہوں نے کہا : تم پر تو

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٨٥﴾ اور تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ﴿١٨٦﴾ پس ہمارے اوپر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

کوئی ٹکڑا گراؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٨٧﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ

خوب جانتا ہے جو کچھ تم کررہے ہو ﴿١٨٨﴾ پس اُنہوں نے اُس کو جھٹلادیا ، پھر اُن کو بادل والے

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

دن کے عذاب نے پکڑ لیا ، بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا ﴿١٨٩﴾ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ
اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٩٠﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ
آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٩١﴾ اور بے شک یہ ربُّ العالمین کا اُتارا ہوا

الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۙ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ
کلام ہے ﴿١٩٢﴾ اِس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿١٩٣﴾ آپ کے دل پر؛

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۙ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ؕ﴿١٩٥﴾
تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے بنو ﴿١٩٤﴾ صاف عربی زبان میں ﴿١٩٥﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً
اور اُس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے ﴿١٩٦﴾ اور کیا اُن کے لیے یہ نشانی نہیں ہے

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ
کہ اُس کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم اِس کو کسی

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۙ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
عجمی پر اُتارتے ﴿١٩٨﴾ پھر وہ اُن کو پڑھ کر سُناتا تو وہ اُس پر ایمان لانے والے

مُؤْمِنِيْنَ ؕ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ﴿٢٠٠﴾
نہ بنتے ﴿١٩٩﴾ اِسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۙ﴿٢٠١﴾
یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں ﴿٢٠١﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا
پس وہ اُن پر اچانک آجائے گا اور اُن کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾ پھر وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ؕ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾
کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے ﴿٢٠٣﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد مانگ رہے ہیں ﴿٢٠٤﴾

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۙ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ
بتاؤ کہ اگر ہم اُن کو چند سال تک فائدہ پہونچاتے رہیں ﴿٢٠٥﴾ پھر اُن پر وہ چیز آ جائے

مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
جس سے اُنہیں ڈرایا جارہا ہے ﴿٢٠٦﴾ تو یہ فائدہ مندی اُن کے

ع ١٠ / ١٤
احتیاط
منزل ۵

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

کس کام آئے گی ﴿٢٠٧﴾ اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اُس کے لیے ڈرانے والے تھے ﴿٢٠٨﴾

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

یاد دلانے کے لیے ، اور ہم ظالم نہیں ہیں ﴿٢٠٩﴾ اور اُس کو شیطان لے کر نہیں اُترے ہیں ﴿٢١٠﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

نہ یہ اُن کے لیے لائق ہے ، اور نہ وہ ایسا کرسکتے ہیں ﴿٢١١﴾ وہ اُس کو سُننے سے روک دیے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

گئے ہیں ﴿٢١٢﴾ پس آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پُکاریئے کہ آپ بھی

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

سزا پانے والوں میں سے ہوجائیں ﴿٢١٣﴾ اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیے ﴿٢١٤﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

اور اُن لوگوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھیے جو مؤمنین میں داخل ہو کر آپ کی پیروی کریں ﴿٢١٥﴾

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ

پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے کہ جو کچھ تم کررہے ہو میں اُس سے بَری ہوں ﴿٢١٦﴾ اور بھروسہ رکھیے

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

اُس اللہ پر جو زبردست ہے ، مہربان ہے ﴿٢١٧﴾ جو دیکھتا ہے آپ کو جب کہ آپ اُٹھتے ہو ﴿٢١٨﴾

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نقل و حرکت کو ﴿٢١٩﴾ بے شک وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٢٢٠﴾

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اُترتے ہیں ﴿٢٢١﴾ وہ ہر جھوٹے گنہ گار پر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

اُترتے ہیں ﴿٢٢٢﴾ وہ کان لگاتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

اور شاعروں کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں ﴿٢٢٤﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

ہر وادی میں بھٹکتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور وہ کہتے ہیں جو وہ خود نہیں کرتے ﴿٢٢٦﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ

مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور اُنہوں نے اللہ کو

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ

بہت یاد کیا اور اُنہوں نے بدلہ لیا بعد اِس کے کہ اُن پر ظلم ہوا ، اور ظلم کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

جلد معلوم ہو جائے گا کہ اُن کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٢٧﴾

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٩٣) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٧) نمبر پر ہے اور سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٣١٧) کلمات ہیں | بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم | اس میں (٤٧٩٩) حروف ہیں

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ۙ هُدًى

طٰسٓ ، یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی ﴿١﴾ رہنمائی

وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور خوش خبری ایمان والوں کے لیے ﴿٢﴾ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿٣﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے کاموں کو ہم نے اُن کے لیے خوش نما بنادیا ہے ، پس وہ

يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

بھٹک رہے ہیں ﴿٤﴾ یہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری سزا ہے اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

آخرت میں سخت خسارے میں ہوں گے ﴿٥﴾ اور بے شک قرآن آپ کو

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ

ایک حکمت والے، جاننے والے کی طرف سے دیا جارہا ہے ﴿٦﴾ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے کہا

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے ، میں وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا
کوئی انگارا لاتا ہوں تاکہ تم گرمی حاصل کرو ⑦ پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اُس کے پاس ہے،

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ
اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے ⑧ اے موسیٰ ! یہ میں ہوں اللہ،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست اور حکمت والا ⑨ اور تم اپنا عصا ڈال دو، پھر جب اُس نے اُس کو اِس طرح حرکت کرتے دیکھا

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیچھے کو مُڑا اور پلٹ کر نہ دیکھا ، اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۗ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ۗۖ اِلَّا
ڈرو نہیں ، میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩ مگر جس نے

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
زیادتی کی پھر اُس نے بُرائی کے بعد اُس کو بھلائی سے بدل دیا ، تو میں بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
مہربان ہوں ⑪ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو ، وہ کسی عیب کے بغیر

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۗ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
سفید نکلے گا ، یہ دونوں مل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس کی قوم کے پاس جاؤ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
بے شک وہ نا فرمان لوگ ہیں ⑫ پس جب اُن کے پاس ہماری واضح نشانیاں

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ۚ وَجَحَدُوْا بِهَا
آئیں تو اُنہوں نے کہا کہ یہ کُھلا ہوا جادو ہے ⑬ اور اُنہوں نے ظلم اور گھمنڈ کی وجہ سے

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
اُن کا انکار کیا ؛ حالانکہ اُن کے دلوں نے اُن کا یقین کرلیا تھا ، پس دیکھیے کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ؑ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
برا انجام ہوا فساد پھیلانے والوں کا ⑭ اور ہم نے داوٗد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا
اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ کے لیے جس نے ہم کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ﴿١٥﴾ اور داوٗد (علیہ السلام) کے وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
سلیمان (علیہ السلام) ہوئے اور کہا کہ اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
اور ہم کو ہر قِسم کی چیز دی گئی ہے ، بے شک یہ کُھلا ہوا

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
فضل ہے ﴿١٦﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے اُس کا لشکر جمع کیا گیا جن اور انسان

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا
اور پرندے پھر اُن کی جماعتیں بنائی جاتیں ﴿١٧﴾ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
وادی پر پہونچے تو ایک چیونٹی نے کہا : اے چیونٹیو ! اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اُس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾ پس سلیمان (علیہ السلام) اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا:

رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی نعمت کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِىْ
اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو آپ کو پسند ہو اور اپنی رحمت سے آپ مجھ کو

بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ
اپنے نیک بندوں میں داخل فرما دیجیے ﴿١٩﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) نے پرندوں کا جائزہ لیا

فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
تو کہا : کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں ، کیا وہ کہیں

الْغَآىِٕبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاْاَذْبَحَنَّهٗٓ
غائب ہو گیا ہے ؟ ﴿٢٠﴾ میں اُس کو سخت سزا دوں گا یا اُس کو ذبح کر دوں گا

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
یا وہ میرے سامنے کوئی صاف حُجّت لائے ﴿٢١﴾ زیادہ دیر نہیں گزری تھی

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ
کہ اُس نے آ کر کہا کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی اور میں "سبا" سے ایک یقینی خبر

يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ
لے کر آیا ہوں ﴿٢٢﴾ میں نے پایا کہ ایک عورت اُن پر بادشاہت کرتی ہے اور اُس کو

كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
سب چیز ملی ہوئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے ﴿٢٣﴾ میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
کہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سِوا ، اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
خوش نما بنادیے پھر اُن کو راستے سے روک دیا پس وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
(اِس بات کی طرف کہ) وہ اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
چیز کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ﴿٢٥﴾ وہ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ
کہ اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿٢٦﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو ﴿٢٧﴾ میرا یہ خط لے کر جاؤ

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا
پھر اُس کو اُن لوگوں کی طرف ڈال دو پھر اُن سے ہٹ جانا ، پھر دیکھنا کہ وہ کیا ردّ عمل

يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
ظاہر کرتے ہیں ﴿٢٨﴾ ملکۂ سبا نے کہا کہ اے دربار والو ! میری طرف ایک اہمیت والا خط

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
ڈالا گیا ہے ﴿۲۹﴾ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،

الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
نہایت رحم والا ہے ﴿۳۰﴾ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجاؤ ﴿۳۱﴾ ملکہ نے کہا

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
کہ اے درباریو ! میرے معاملے میں مجھے رائے دو ، میں کسی معاملے کا فیصلہ نہیں کرتی

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا
جب تک تم لوگ موجود نہ ہو ﴿۳۲﴾ انہوں نے کہا : ہم لوگ طاقت والے ہیں اور سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۬ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
لڑائی والے ہیں ، اور فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿۳۳﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
ملکہ نے کہا کہ بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اُس کو خراب کردیتے ہیں

وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
اور اُس کے عزت والوں کو ذلیل کردیتے ہیں ، اور یہی یہ لوگ کریں گے ﴿۳۴﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
اور میں اُن کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ سفیر کیا جواب

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
لاتے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب سفیر سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہونچا تو اُس نے کہا : کیا تم لوگ مال سے

بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے جو اُس نے تم کو دیا ہے؛ بلکہ تم ہی اپنے

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
تحفے سے خوش ہو ﴿۳۶﴾ اُن کے پاس واپس جاؤ ، ہم اُن پر ایسے لشکر لے کر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ
آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کرسکیں گے اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
نکال دیں گے اور وہ رُسوا ہوں گے ﴿۳۷﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اے دربار والو ! تم میں سے کون

ع ٢ / ١٧
منزل ۵

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ
اُس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اِس سے پہلے کہ وہ لوگ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آئیں ﴿٣٨﴾ جنّات میں سے

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ
ایک دیو نے کہا : میں اُس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اِس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ
اُٹھیں ، اور میں اِس پر قدرت رکھنے والا ، امانت دار ہوں ﴿٣٩﴾ جس کے پاس

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ
کتاب کا ایک علم تھا اُس نے کہا : میں آپ کے پاس آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
اُس کو لادوں گا ، پھر جب اُس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اُس نے کہا :

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ
یہ میرے رب کا فضل ہے ؛ تاکہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا نا شکری

اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
کرتا ہوں ، اور جو شخص شکر کرے تو اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو شخص نا شکری کرے تو میرا رب

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
بے نیاز ہے ، کرم کرنے والا ہے ﴿٤٠﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اُس کے تخت کا روپ بدل دو ، دیکھیں

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا
وہ سمجھ پاتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں ﴿٤١﴾ پس جب

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ
وہ آئی تو کہا گیا : کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے ؟ اُس نے کہا : گویا کہ یہ وہی ہے،

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا
اور ہم کو اِس سے پہلے معلوم ہوچکا تھا اور ہم فرماں برداروں میں تھے ﴿٤٢﴾ اور اُس کو روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ
اُن چیزوں نے جن کو وہ اللہ کے سِوا پوجتی تھی ، یقیناً وہ منکر لوگوں

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا
میں سے تھی ﴿٤٣﴾ اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ ، پس جب اُس نے

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ
دیکھا تو اُس نے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں ، سلیمان (علیہ السلام) نے کہا:

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ
یہ تو ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب ! میں نے

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ
اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ ربُّ العالمین پر

الْعٰلَمِيْنَ ۝ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
ایمان لائی ۝ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝
کہ اللہ کی عبادت کرو ، پھر وہ دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے ۝

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
کررہے ہو ، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے ۝

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ
اُنہوں نے کہا : ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں ، اُس نے کہا : تمہاری بُری قسمت

اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝ وَكَانَ فِي
اللہ کے پاس ہے ؛ بلکہ تم تو آزمائے جارہے ہو ۝ اور شہر میں

الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
نو خاندان تھے جو زمین میں فساد مچاتے تھے اور اصلاح کا کام

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
نہ کرتے تھے ۝ اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اُس کو اور اُس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ
چپکے سے ہلاک کر دیں گے پھر اُس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اُس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
موجود نہ تھے ، اور بے شک ہم سچے ہیں ۝ اور اُنہوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٠ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ایک تدبیر کی اور اُن کو خبر بھی نہ ہوئی ۝٥٠ پس دیکھیے کیسا ہوا اُن کی

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٥١

تدبیر کا انجام ، ہم نے اُن کو اور اُن کی پوری قوم کو ہلاک کردیا ۝٥١

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس یہ ہیں اُن کے گھر ویران پڑے ہوئے اُن کے ظلم کے سبب سے ، بے شک اِس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥٢ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سبق ہے اُن لوگوں کے لیے جو جانیں ۝٥٢ اور ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٥٣ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ

اور جو ڈرتے تھے ۝٥٣ اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٥٤ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو ۝٥٤ کیا تم مَردوں کے ساتھ شہوت

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝٥٥

پوری کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر ؛ بلکہ تم لوگ بے سمجھ ہو ۝٥٥

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ

پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا کہ لوط کے گھر والوں کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٥٦ فَاَنْجَيْنٰهُ

اپنی بستی سے نکال دو ، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں ۝٥٦ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٥٧

نجات دی سِوائے اُس کی بیوی کے جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کردیا تھا ۝٥٧

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝٥٨ ع

اور ہم نے اُن پر برسایا ایک ہولناک برسانا ، پس کیسا بُرا برساؤ تھا اُن پر جن کو آگاہ کیا جاچکا تھا ۝٥٨

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۗ

کہہ دیجیے کہ تعریف ہے اللہ کے لیے اور سلام اُس کے اُن بندوں پر جن کو اُس نے چُن لیا،

آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩ ط

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں ۝٥٩